Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ھفتہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ ۔ ۲ ربیع الثانی ۱۳۹۶ھ ۔ ۳ شہادت ۱۳۵۵ ہش ۔ ۳ اپریل ۱۹۷۶ء ۔ نمبر ۷۶

جماعت کے اخلاص اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے پیش نظر

مجھے یقین ہے کہ احباب لازمی چندہ جات کے بجٹ کی حدود سے بھی آگے نکل جائینگے

اگر ہم اپنی استعداد کے مطابق قربانیاں پیش کرتے رہیں گے تو یہ خدا کا وعدہ ہے کہ جو کمی رہ جائیگی اسے وہ خود پورا کریگا

خطبہ جمعہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز اہم ارشاد

ربوہ ۲ شہادت (۲ اپریل) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج خطبہ جمعہ میں اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر اموال کی قربانی کی اہمیت واضح کرتے ہوئے اِس یقین کا اظہار فرمایا کہ احباب جماعت صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال کے اختتام سے قبل لازمی چندہ جات کا بجٹ نہ صرف پورا کر دیں گے بلکہ اپنی گذشتہ روایات کے مطابق بجٹ کی حدود سے بھی آگے نکل کر قرآنی وعدوں کے مطابق خدا تعالیٰ کے مزید فضلوں کو حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل خطبہ میں حضور نے قرآن حکیم کی آیت

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ

(الرعد ۲۳)

کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ اِس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ایمان کے بعض بنیادی تقاضوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا ہے کہ حقیقی مومن رضائے الٰہی کی خاطر صبر و استقامت کے ساتھ نمازیں ادا کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اسے علانیہ بھی اور مخفی طور پر بھی خرچ کرتے ہیں۔ وہ بدی کا مقابلہ بدی سے نہیں بلکہ نیکی سے کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کیلئے بہترین انجام مقدر ہے۔ حضور نے فرمایا مومن اپنی جن صلاحیتوں اور استعدادوں کو خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان میں دیگر ذہنی، اخلاقی، جسمانی اور روحانی طاقتوں اور اوقات کی قربانی کے علاوہ اموال کی قربانی بھی شامل ہے۔ اموال کی قربانی کی جو راہیں اس نے بتائی ہیں ان میں کچھ عارضی ہوتی ہیں اور کچھ لمبے زمانہ تک ممتد ہوتی ہیں۔ بعض زمانے ایسے ہوتے ہیں جبکہ خدا تعالیٰ کا یہ مطالبہ ہوتا ہے کہ جتنی بھی قربانی کی تمہیں طاقت اور توفیق حاصل ہے وہ پیش کر دو جو باقی کمی رہ جائے گی اسے میں خود پورا کر دوں گا۔ اِس وقت ہم بھی اسی قسم کے زمانہ میں سے گذر رہے ہیں ہم اس مسیح موعود اور مہدی معہود (علیہ السلام) کی جماعت ہیں جس کے متعلق خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بشارت دی گئی کہ اسکے ذریعہ اسلام کو دنیا میں غالب کیا جائے گا۔ بظاہر ہم ایک غریب اور انتہائی کمزور جماعت ہیں دُنیا ہمیں حقارت کی نظر سے دیکھتی ہے اور ہماری طرف سراسر غلط اور بے بنیاد باتیں منسوب کرتی ہے ہم بلاشبہ ایک ذرۂ ناچیز ہیں۔ ہم نوعِ انسان کے قلوب کو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر جیتنے کے لئے جو حقیر قربانیاں پیش کرتے ہیں ان کی بھی بظاہر کوئی حیثیت نہیں ہے لیکن اگر ہم دعائیں کرتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ پر کامل توکل کے ساتھ اپنی استعدادوں کے مطابق قربانیاں پیش کرتے چلے جائیں تو یہ خدا کا وعدہ ہے کہ جو کمی باقی رہ جائیگی اسے وہ خود پورا کر دے گا۔

حضور نے فرمایا ہماری جماعت ہر سال مالی جہاد کے میدان میں جس طرح ترقی کرتی چلی جاتی ہے اور جس طرح وہ خدائی فضلوں کی مورد ہے اسے دیکھتے ہوئے مجھے کامل یقین ہے کہ صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال کے اختتام تک جماعت نہ صرف ساڑھے آٹھ لاکھ کی وہ کمی پوری کرلے گی جو اِس وقت ہمیں نظر آتی ہے بلکہ اپنی سابقہ روایات کے مطابق امسال بھی وہ بجٹ کی حدود سے آگے نکل جائے گی اور اِس طرح وہ اللہ تعالیٰ کے مزید فضلوں کو حاصل کر لے گی (انشاء اللہ تعالیٰ)

آخر میں حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اپنے فضلوں کے حصول کے لئے ہمیں جن جن راہوں کی ہدایت کی ہے ہمیں ان سب کو اختیار کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳ شہادت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ وعاجلہ کے ساتھ تادیر سلامت رکھے اور ہمیشہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی تشویشناک علالت

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت تاحال بہت علیل ہے ضعف اور بے چینی بہت ہے۔

احبابِ جماعت خاص درد و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ شافی خدا اپنے فضل سے آپ کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

اسرائیلی جارحیت اور فلسطینی عربوں پر مظالم کے خلاف
ربوہ میں یوم احتجاج

ربوہ ۳ اپریل فلسطین میں اسرائیلی جارحیت، عربوں پر مظالم اور مقاماتِ مقدسہ کی بے حرمتی کے خلاف کل ربوہ میں بھی یومِ احتجاج منایا گیا۔ مساجد میں دعائیں کی گئیں۔ بعد نماز جمعہ مسجد مبارک، مسجد مہدی، مسجد محمود، مسجد دار الرحمت غربی و وسطی اور بعض دیگر مساجد میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے اس مضمون کے اہم اقتباسات بھی پڑھ کر سنائے گئے جو حضور نے آج سے اٹھائیس برس قبل "الکفر ملۃ واحدۃ" کے زیر عنوان رقم فرمایا تھا اور جس میں حضور نے مسلمانانِ عالم کے لئے مسئلہ فلسطین کی اہمیت واضح کرتے ہوئے یہ تحریک فرمائی تھی کہ دُنیا بھر کے مسلمانوں کو متحد ہو کر یہودی جارحیت کے خلاف جدّوجہد کرنی چاہیئے۔

اعلان التعطیل: ۵ اپریل بروز دوشنبہ دفتر الفضل مجلس مشاورت کی تعطیل کی وجہ سے بند رہے گا لہذا اس روز پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔ (مینیجر)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبد الحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

الٰہی سلسلوں کو ہمیشہ چوکس اور بیدار رہ کر اپنی اجتماعی اخلاقی اور روحانی زندگی گزارنی چاہیئے

قرآن کریم قیامت تک کے لئے لوگوں کی ہدایت فلاح اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور پیار کے حصول کا ذریعہ ہے

اس لئے تلاوت کرتے وقت اس کے مضامین کو سمجھنے اور ذہن نشین کرنے کی کوشش کریں اور شیطان کیلئے کوئی راہ کھلا نہ رکھیں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۶ رفتح ۱۳۵۴ھ ہش مطابق ۲۶ ردسمبر ۱۹۷۵ء بمقام جلسہ گاہ (مردانہ) ربوہ

(مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب ایم ۔ اے انچارج صیغہ زودنویسی ربوہ)

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیات بھی تلاوت فرمائیں :-

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ۭ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَاۗءُ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاۗءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ښ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝

(البقرہ آیات ۹ تا ۱۷)

اور پھر فرمایا :-

اگرچہ ہر نبی کے ساتھ یہی معاملہ رہا ہے لیکن بڑا نمایاں ہو کر ہمارے محبوب آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت پر ہمیں یہ نظارہ دکھائی دیتا ہے کہ کچھ لوگ تو ایمان لائے۔ سچا اور حقیقی ایمان۔ اور انہوں نے اپنی زندگیاں اللہ تعالیٰ کی راہ میں وقف کر دیں۔ وہ ہر دم اور ہر آن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز پر لبیک کہتے رہے اور اسی میں اپنی عزت سمجھتے رہے اور اسی میں اپنی فلاح پاتے رہے اور اسی کے ذریعہ اُخروی زندگی میں اپنے لئے جنتوں کی تلاش کرتے رہے۔

ایک گروہ تھا جو آپ کی صداقت کا منکر ہوا۔ اس گروہ میں سے آہستہ آہستہ ایمان لا کر کئی لوگ جماعتِ مومنین میں شامل ہوئے یا پھر اپنے اپنے وقت پر

اس جہان سے کوچ کر گئے

اور اُن کا معاملہ اللہ تعالیٰ سے جا پڑا جس سلوک کے وہ مستحق تھے وہ اُن سے ہوا ہو گا لیکن چونکہ اُس زندگی سے ہمارا تعلق نہیں اِس لئے یہی کہا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں سے جو وعدہ کیا ہے اس کے مطابق اُن کو یقیناً سزا دی ہو گی۔

ایک تیسرا گروہ جو بڑا نمایاں ہو کر ہمارے سامنے آتا ہے وہ منافقین کا گروہ ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں جس قسم کا خبیثانہ نفاق پایا جا سکتا ہے اور جس کا ذکر خود قرآن کریم نے کیا ہے اُس کے متعلق یہ سمجھنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اُمتِ محمدیہ میں ایسا نفاق ظاہر نہیں ہو گا صحیح نہیں ہے۔ اِس بات کو عقل تسلیم نہیں کرتی۔ قرآن کریم نے ایک جگہ پر یہ ہدایت کی ہے کہ منافقوں کی سال میں (مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ) ایک دو بار آزمائش کرتے رہنا چاہیئے اور اُن کو ٹٹولتے رہنا چاہیئے۔ ان سے بھی بعض اصلاح کر لیتے ہیں اور بعض گند کے اس مقام پر جہاں کھڑے تھے وہاں کھڑے رہتے ہیں یا بعض اس گند میں ترقی کرتے ہیں بہرحال اِلٰہی سلسلوں کو

چوکس اور بیدار رہ کر

اپنی اجتماعی، اخلاقی اور رُوحانی زندگی گزارنی چاہیئے۔

اِس وقت مَیں اِس سلسلہ میں بعض آیات جن کا مَیں نے انتخاب کیا ہے پڑھوں گا اور ساتھ اُن کا ترجمہ کروں گا۔ ویسے قرآن کریم نے بہت سے دیگر مقامات پر بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منافقین کا ذکر کیا ہے لیکن اگر وہ آیات بھی میں پڑھنے لگوں تو یہ بہت لمبا مضمون بن جائیگا اس لئے میں نے چند آیات کو منتخب کیا ہے دوست ان کو غور سے سنیں۔ قرآن عظیم نے ہماری بھلائی اور ہدایت کے لئے جو باتیں بیان کی ہیں انہیں سمجھنے کی کوشش کریں انہیں یاد رکھیں اور ان سے فائدہ اُٹھائیں۔

سورہ بقرہ کی ابتداء میں تینوں گروہوں کا ذکر ہے۔ تیسرے گروہ کا ذکر وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ سے شروع ہوتا ہے۔ ان آیات کی میں نے آغازِ خطبہ میں تلاوت کی ہے۔ ان کا ترجمہ یہ ہے:-

"اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور آنے والے دن پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ہرگز ایمان نہیں رکھتے۔

وہ اللہ کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں دھوکا دینا چاہتے ہیں مگر (واقعہ میں) وہ اپنے سوا کسی کو دھوکا نہیں دیتے لیکن وہ سمجھتے نہیں۔

اُن کے دِلوں میں ایک بیماری تھی پھر اللہ نے اُن کی بیماری کو (اور بھی) بڑھا دیا اور انہیں ایک دردناک عذاب پہنچ رہا ہے کیونکہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

اور جب اُن سے کہا جائے (کہ) زمین میں فساد نہ کرو (فتنہ نہ پیدا کرو) تو کہتے ہیں ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔

(کان کھول کر) سُنو! یہی لوگ بلاشُبہ فساد کرنے والے ہیں مگر وہ (اس حقیقت کو) سمجھتے نہیں اور جب اُنہیں کہا جائے کہ (اسی طرح) ایمان لاؤ جس طرح (دوسرے مخلص) لوگ ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں کہ کیا ہم (اسی طرح) ایمان لائیں جس طرح بیوقوف (لوگ) ایمان لائے ہیں۔ یاد رکھو! (یہ جھوٹ بول رہے ہیں) وہ خود ہی بیوقوف ہیں مگر (اس بات کو) جانتے نہیں۔

اور جب وہ اُن لوگوں سے ملیں جو ایمان لائے ہیں تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم تو (اس رسول کو) مانتے ہیں اور جب وہ اپنے سرغنوں سے علیحدگی میں ملیں تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم یقیناً تمہارے ساتھ ہیں ہم تو صرف (ان مومنوں سے) ہنسی کر رہے تھے۔

اللہ انہیں (اُن کی) ہنسی کی سزا دے گا اور انہیں اپنی سرکشیوں میں بھٹکتے ہوئے چھوڑ دے گا۔

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کو چھوڑ کر گمراہی کو اختیار کر لیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ نہ تو انہیں دُنیوی فائدہ پہنچا اور نہ انہوں نے ہدایت پائی۔"

پھر اللہ تعالیٰ سورہ توبہ میں فرماتا ہے:-

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ۝ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ۝ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ۚ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۚ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ۚ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۚ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝

(التوبۃ آیات ۴۸، ۵۰، ۵۱، ۵۸، ۶۱، ۶۲، ۶۵، ۶۷، ۶۸)

ترجمہ:- انہوں نے اس سے پہلے بھی فتنہ (پیدا کرنا) چاہا تھا اور تیرے لئے حالات کو کئی کئی طرح بدلا تھا یہاں تک کہ حق آگیا اور اللہ کا فیصلہ ظاہر ہو گیا اور وہ اس فیصلہ کو ناپسند کرتے تھے۔

اگر تجھے کوئی فائدہ پہنچے تو اُن کو بُرا لگتا ہے اور اگر تجھ پر کوئی مصیبت آجائے تو وہ کہتے ہیں ہم نے تو پہلے ہی سے اپنے پیش آنے والے دنوں کا انتظام کر لیا تھا اور وہ خوشی کے مارے پیٹھ پھیر کر چلے جاتے ہیں۔

تُو (اُن سے) کہہ دے ہم کو تو وہی پہنچتا ہے جو اللہ نے ہمارے لئے مقرر کر چھوڑا ہے۔ وہ ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو چاہیئے کہ وہ اللہ پر ہی توکل رکھیں۔

اور اُن میں سے کچھ (منافق) ایسے ہیں جو صدقات کے بارہ میں تجھ پر الزام لگاتے ہیں۔ اگر ان صدقات میں سے کچھ اُن کو دے دیا جائے تو وہ راضی ہو جاتے ہیں اور اگر ان میں سے انہیں کچھ نہ دیا جائے تو فوراً خفا ہو جاتے ہیں۔

اور اُن میں سے بعض ایسے (منافق) بھی ہیں جو نبی کو دُکھ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ تو (کان ہی) کان ہے تُو کہہ دے کہ وہ تمہارے لئے بھلائی سُننے کے کان رکھتا ہے۔ وہ اللہ پر ایمان لاتا ہے اور جو تم میں سے مومن ہوں اُن (کے وعدوں) پر (بھی) یقین رکھتا ہے اور مومنوں کے لئے رحمت کا موجب ہے، اور وہ لوگ جو اللہ کے رسُول کو دُکھ پہنچاتے ہیں اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔

وہ تمہارے خوش کرنے کے لئے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں حالانکہ اللہ بھی اور اس کا رسول بھی زیادہ حقدار ہیں کہ اُس کو خوش کیا جائے بشرطیکہ یہ (منافق) سچّے مومن ہوں۔

اور اگر تُو اُن سے پوچھے (کہ تم ایسی باتیں کیوں کرتے ہو) تو وہ ضرور یہی جواب دیں گے ہم تو صرف مذاق اور ہنسی کرتے تھے۔ تو ان کو جواب دیجیو کہ کیا اللہ اور اس کی آیات اور اس کے رسول سے مذاق اور ہنسی کرتے تھے؟

منافق مرد اور منافق عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ وہ بُری باتوں کا حکم دیتے ہیں اور اچھی باتوں کے خلاف تعلیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دیتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو (خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے) روکتے ہیں۔ اُنہوں نے اللہ کو ترک کر دیا۔ سو اللہ نے بھی ان کو ترک کر دیا۔ منافق یقیناً اطاعت سے نکلنے والے ہیں۔

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کفار سے جہنّم کی آگ کا وعدہ کیا ہے، وہ اس میں رہتے چلے جائیں گے۔ وہی ان (کی پُوری توجّہ کھینچنے) کے لئے کافی ہے (اور اس کے علاوہ) اللہ نے ان کو (اپنی درگاہ سے) دھتکار بھی دیا ہے اور اُن کے لئے ایک قائم رہنے والا عذاب (مقدّر) ہے۔

پھر غزوۂ احزاب کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ (الاحزاب آیات ۱۱ تا ۱۳)

ترجمہ:۔ (ہاں! اس وقت کو یاد کرو) جبکہ تمہارے مخالف تمہاری اُوپر کی طرف سے بھی (یعنی پہاڑی کی طرف سے بھی) اور نیچے کی طرف سے بھی (یعنی نشیب کی طرف سے بھی) آ گئے تھے اور جبکہ آنکھیں گھبرا کر ٹیڑھی ہو گئی تھیں اور دل دھڑکتے ہوئے حلق تک آ گئے تھے اور تم اللہ کے متعلق مختلف شکوک میں مبتلا ہو گئے تھے۔ اس وقت مومن ایک (بڑے) ابتلاء میں ڈال دیئے گئے تھے اور سخت ہلا دئے گئے تھے۔ اور (اس وقت کو بھی یاد کرو) جبکہ منافق اور جن لوگوں کے دلوں میں بیماری تھی، کہنے لگ گئے تھے کہ اللہ اور اُس کے رسول نے ہم سے صرف ایک جھوٹا وعدہ کیا تھا۔

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

(المنٰفقون آیات ۸، ۹)

ترجمہ:۔ یہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول کے پاس جو لوگ رہتے ہیں اُن پر خرچ نہ کرو، یہاں تک کہ وہ (فاقوں سے تنگ آ کر) بھاگ جائیں۔ حالانکہ آسمان اور زمین کے خزانے اللہ کے پاس ہیں، لیکن منافق (اس حقیقت کو) سمجھتے نہیں۔

وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینہ کی طرف لوٹ کر گئے تو جو مدینہ کا سب سے معزز آدمی ہے (یعنی عبداللہ بن ابی بن سلول اپنے زعم میں) وہ مدینہ کے سب سے ذلیل آدمی کو اس سے نکال دے گا۔ (حالانکہ عزّت اللہ اور اس) کے رسول اور مومنوں کو ہی حاصل ہے لیکن منافق جانتے نہیں۔

قرآن کریم نے متعدد جگہوں پر مختلف رنگ میں منافقوں کا ذکر کیا ہے۔ انکی علامتیں بتائی ہیں اور وہ فتنہ پھیلانے کی جو راہیں اختیار کرتے ہیں ان کا ذکر کیا ہے۔

چونکہ قرآن کریم صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کے لئے نہیں اُترا تھا بلکہ قیامت تک کے انسانوں کے لئے نازل ہوا تھا اور لوگوں کے لئے ہدایت، کامیابی اور فلاح کا ذریعہ اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی راہوں اور اس کے پیار کو حاصل کرنے کے لئے آیا ہے اِس لئے قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہوئے جن جن مضامین کا ذکر ہے ہمارا فرض ہے کہ ہم اُن مضامین کو ذہن نشین کیا کریں۔ ہم اپنے ماحول میں اور اپنے معاشرہ میں شیطان کے لئے کوئی راہ کھُلی نہ رہنے دیں اور جو طریقے قرآن کریم نے بتائے ہیں وہ واضح ہیں البتہ اُن میں یہ طریقہ نہیں ہے کہ قانون کو اپنے ہاتھ میں لیا جائے بلکہ دعا کا طریقہ ہے سمجھانے کا طریقہ ہے۔ اور پھر یہ یقین ہے کہ اگر منافق اصلاح نہیں کریں گے تو اُن کو سزا دینا انسان کا کام نہیں خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مَیں اُن کو اِس دُنیا میں بھی سزا دوں گا اور وہ اُخروی زندگی میں جہنّم میں جائیں گے۔ یہ خدا کا کام ہے یہ انسان کا کام نہیں ہے۔ لیکن انسان کا یہ کام ہے کہ وہ کسی منافق کو اپنے معاشرہ میں فتنہ پیدا نہ کرنے دے اللہ تعالیٰ ہمیں چوکس رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

پروگرام سالانہ اجتماع انصار اللہ

(منعقدہ گیارہ شہادت / اپریل)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا انیسواں سالانہ اجتماع مورخہ گیارہ اپریل بروز اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا، انشاء اللہ العزیز۔ پروگرام چار بجے صبح نمازِ تہجّد سے شروع ہوگا۔ بارہ بجے دوپہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب تجویز کیا گیا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اِس خطاب کے بعد اجتماع اختتام پذیر ہوگا، انشاء اللہ العزیز۔

مفصّل پروگرام الفضل مجریہ ۲؍اپریل ۱۹۷۶ء میں شائع ہو چکا ہے۔

(قائمقام قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

غلبۂ اِسلام کا عظیم منصوبہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کے سلسلہ میں فرمایا:۔

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ میری سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں ہے۔ یہی حالت آپؑ کی جماعت کی ہے جو آپ کے نقشِ قدم پر غلبۂ اسلام کے لئے کوشاں ہے۔ تاہم غلبۂ اسلام کا منصوبہ ایک بہت بڑا منصوبہ ہے جس کی تکمیل خدا تعالیٰ نے ہمارے کمزور کندھوں پر ڈال دی ہے۔ ظاہر ہے ساری دُنیا میں اسلام کو غالب کرنا یہ کوئی آسان کام نہیں ہے۔"

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار "الفضل" خود خرید کر پڑھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی بے نظیر کامیابی

مکرم مولوی برکت اللہ صاحب محمود مربی سلسلہ مقیم ملتان

ہر زمانہ ہر قوم اور ہر ملک میں انبیاء و مصلحین مبعوث ہوئے مگر جو کامیابی ہمارے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہوئی وہ کسی اور نبی کو نہیں ہوئی اس دنیا میں کوئی مصلح نہیں آیا جس نے اپنی قوم کو اس گری ہوئی حالت میں پایا ہو جس حالت میں شاہِ عرب نے ملکِ عرب کو پایا!

اہلِ عرب نہ مذہب کے اصولوں سے واقف تھے نہ سیاست و تمدن اور معاشرت سے آگاہ۔ نہ علم و ہنر نہ اتحاد و اتفاق۔ غرضیکہ ہر پہلو سے یہ قوم خطرناک جہالت میں مبتلا تھی وہ لوگ اپنی جہالت پر نازاں بھی تھے اور اپنی بداطواری کے قصے اپنے اشعار میں برملا بیان کرنے میں فخر محسوس کرتے تھے۔ عرب شعراء کا کلام ان عادات و خصائل کا مرقع ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل عربوں کی حالت کا نقشہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے عربی اشعار میں یوں بیان ہے۔

ترجمہ:۔

اس سے قبل وہ دو تاروں کی سیروں کی محبت میں قیدیوں کی طرح گرفتار تھے۔

ہمیشہ ان کی فرحت و خوشی کا میدان راگ رنگ تھا وہ بے وقوفی سے فساد کے شیفتہ تھے۔ وہ میل کچیل اور ناپاکی پر خوش تھے۔

جہالت کے باعث دو عیب اُن کے شاملِ حال تھے اُڑ گدھے کی سی اور حملہ بھیڑیے کا سا۔ دو باتیں تھیں جن میں وہ اندھے ہو رہے تھے۔

شراب کا پینا اور عورتوں کی کثرت۔

ان حالات میں یہودیت اور عیسائیت کی اصلاح کی کوشش ناکام ہو چکی تھی۔ پھر حنیفیت کی اندرونی تحریک بھی بے اثر ہو کر ختم ہو گئی تھی۔ جہالت کی اس تاریکی میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ظہور ہوا تو آپ نے گوبر کی طرح اس ذلیل قوم کو سونے کی ڈلی کی طرح بنا دیا اور عرب کا جنگل ایک باغ کی مانند ہو گیا۔ جس کے چشمے شیریں اور درختوں کی شاخیں پھلدار ہیں۔ پس عرب کی سرزمین ویرانی اور خشکی اور تباہی کے بعد سرسبز ہو گئی۔ اور تھوڑے سے عرصہ کے اندر اندر اس ملک کے زمین و آسمان بدل گئے۔ جزیرۃ العرب جو بت پرستی کا مرکز تھا وہ سمندر کی طرح توحید الٰہی سے بھر گیا اور آفتاب ہدایت نے اپنے نورانی چہرہ سے انہیں منور کر دیا۔ اور اپنے حسن و احسان سے ویرانیوں کو آبادیوں میں بدل دیا اور رات اور دن روشن ہو گئے۔

صدیوں کے مُردے زندہ ہو گئے آنحضرت کی قوت قدسیہ نے انہیں بت پرستی اور توہم پرستی کے چنگل سے نکال کر توحید کے ایسے بلند مقام پر کھڑا کر دیا جہاں پہلے کوئی قوم نہ پہنچ سکی۔

سید الانبیاءؐ کی زبردست اور انقلاب انگیز روحانی تاثیر کا یہ نتیجہ تھا کہ لہو و لعب کی دلدادہ یہ خود سر قوم چند سالوں میں دنیوی اور روحانی ترقی کے ایسے مقام پر پہنچ گئی جس کے آگے کوئی مقام نہیں۔

شراب کے نشہ میں بدمست رہنے والے خدا کے رحمان میں ایسے فنا ہو گئے کہ ان کی زبانوں پر سکینت نازل ہونے لگی وہ دن کو کاروبار میں مصروف ہوتے مگر جب اللہ اکبر کی ندا سُنتے تو دیوانہ وار خدا کے حضور کھڑے ہو جاتے ان کی راتیں بیدار اور عبادت الٰہی گذرتی تھیں۔ ان قدوسیوں کا ذکر اللہ تعالےٰ نے یوں فرمایا ہے کہ

تَتَجَافٰی جُنُوْبُھُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ رَبَّھُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا۔

وہ اپنے بستروں پر پہلو بدلتے اپنے ربّ رحیم کو خوف اور امید کی حالت میں پکارتے ہیں۔

سورۃ الفرقان میں انہی عباد الرحمٰن کی تعریف کی گئی ہے کہ وہ زمین پر آرام سے چلتے ہیں۔ جب جاہل لوگ ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو وہ لڑتے نہیں بلکہ ان کی سلامتی کی دعا کرتے ہیں۔ وہ لوگ اپنے رب کے لئے راتیں مسجدوں میں کھڑے ہو کر گذار دیتے ہیں۔ وہ جب خرچ کرتے ہیں تو فضول خرچ سے کام نہیں لیتے اور نہ بخل کرتے ہیں۔ بلکہ اُن کا خرچ ان دونوں حالتوں کے درمیان ہوتا ہے وہ اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہیں پکارتے وہ جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب لغو باتوں کے پاس سے گذرتے ہیں تو بزرگانہ طور پر بغیر اُن میں شامل ہوئے گذر جاتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اُن کے ربّ کی آیات جب انہیں یاد دلائی جائیں تو ان سے بہروں اور اندھوں کا معاملہ نہیں کرتے بلکہ سُن کر غور کرتے اور اس کے مطابق عمل کرتے ہیں وہ اپنے رب سے ہمیشہ یہ دعائیں کرتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا امام بنا یہی وہ لوگ ہیں جن کو اُن کے نیکی پر قائم رہنے کی وجہ سے بہشت میں بالاخانے دئے جائیں گے اور وہاں انہیں سلامتی کے پیغام پہنچائے جائیں گے۔

آنحضرت کے صحابہؓ نے دین کی خاطر اپنے گھروں اپنے عزیزوں اپنے اموال اپنے آرام و آسائش اور جاہ و حشمت کو خیرباد کہا۔ توحید کے قیام کے لئے اپنی جانوں اور عزتوں کو قربان کر دیا۔ اللہ تعالےٰ نے ان کی قربانیوں کو قبول کیا اور بہت جلد اُن کے صبر اور ایثار کا بدلہ دے دیا۔ انہیں ایسی عظیم فتوحات سے نوازا کہ دنیا کی بڑی سے بڑی سلطنتیں ایک ایک کر کے ان کے سامنے گرتی چلی گئیں کہ گویا اُن کی کوئی حقیقت ہی نہیں یہ عباد الرحمٰن اور قدوسی صرف فاتح ہی نہیں ہوتے بلکہ جس علاقے کو انہوں نے فتح کیا وہاں عدل و مساوات کا ایسا بے نظیر نظام قائم کیا جو صدیوں تک برقرار رہا۔ وہ صرف فاتح ہی نہیں بلکہ زاہدوں میں سب سے بڑے زاہد تھے انہوں نے زہد و فتوحات کے ساتھ ساتھ علوم و اجتہاد کو بھی ایسا کمال بخشا کہ آج انہی کی بدولت دنیا علم کے نور سے منور ہے ایسے پاکبازوں کے متعلق ہی کسی نے کہا ہے

"ان کے نقشِ قدم سے صدیوں
منزلوں کے چراغ جلتے ہیں"

اہل عرب کی زندگیوں میں یہ حیرت انگیز انقلاب صرف بیس برس کے اندر اندر رونما ہو گیا۔ یہ عظیم و شان کامیابی اس بات کا زبردست ثبوت ہے کہ مصلحین عالم میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ایک ممتاز اور منفرد مقام حاصل ہے اور آپ ہی انسانوں کے نجات دہندہ ہیں۔

سید الانبیاءؐ کی یہ کامیابی ایسی نمایاں تھی جس کو مخالفین اسلام بھی تسلیم کرتے ہیں کتاب "کوائف المغرب" کے عیسائی مصنف لکھتے ہیں۔

"زمانہ زیر نظر میں اہل عرب کی گذشتہ شان ہی مفقود نہ تھی بلکہ اس زمانہ میں خارجی اور اندرونی اَن بنی وسطِ عرب کی آبادی کا خون چوس رہی تھی جن سے خلاصی اور رہائی پانا انسانی عقل و فکر اور قوت و طاقت کی حدود سے باہر ہو چکا تھا۔ اہل عرب کا اپنے بندھنوں سے آزاد ہونا اور اپنی آزادی اور حریت کو پھر حاصل کرنا دراصل قدرت کے معجزانہ کام پر منحصر تھا جس کا کوئی حق پسند ہرگز انکار نہیں کر سکتا۔ چونکہ خدا نے یہ عظیم الشان کام حضرت مکی و مدنی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی معرفت کیا تھا اس وجہ سے ہمارے زمانے کی ۴۲ کروڑ آبادی عرب اور اسکے فرزند اعظم کی عزت و حرمت کر رہی ہے۔"

(ص ۱۶۲)

۲۔ یورپ کے ایک محقق حضورؐ کی اس عظیم الشان کامیابی کا یوں اعتراف کرتے ہیں:۔

"علم تاریخ میں یہ ایک بے مثال قسمت کی بات ہے کہ محمدؐ بیک وقت ایک قوم و ملت کے اور ایک ایمپائر اور ایک مذہب کے کامیاب بانی قرار پائے۔"

(پروفیسر باسورتھ ایم اے)

(۳) جارج برنارڈ شا لکھتے ہیں:۔

"محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو انسانوں کا نجات دہندہ کہنا چاہئے۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر اس جیسے شخص کو اس زمانہ میں متمدن دنیا کی ڈکٹیٹرشپ سونپی جائے تو وہ اس کی ابتدائی مشکلات کے حل کرنے میں ایسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طریق پر کامیاب ہو جائے گا جس سے مطلوب امن اور سلامتی حاصل ہو جائے۔"

۴۔ انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا کے گیارھویں ایڈیشن میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق لکھا ہے:-

The most success-ful of Prophets and religious personalities"

یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نبیوں اور سب مذہبی شخصیتوں سے زیادہ کامیاب تھے۔

پس اگر کوئی شخص دنیا میں اس لئے بڑا کہلاتا ہے کہ اس نے اپنی قوم کو پستی سے نکال کر بلندی پر پہنچایا تو یہ بڑائی سب سے زیادہ اُس عظیم انسان میں پائی جاتی ہے جس نے نہایت گری ہوئی قوم کو جو نہ کبھی اپنے ملک سے باہر نکلی تھی نہ تہذیب یا علم میں اس کا کوئی مقام تھا چند سال کے اندر اندر نہ صرف دنیا کے ایک بڑے حصہ کا فاتح بنایا بلکہ فتوحات کے ساتھ ساتھ تہذیب و تمدن اور علوم و فنون کی روشنی کو تاریک سے تاریک کونوں تک پہنچا دیا۔ سید الاولین والآخرین کی ان عظیم الشان اور لاثانی کامیابیوں کے متعلق آنحضرت کے روحانی فرزند آپ کے عشق میں سرشار آپ کے غلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"میرا مذہب یہ ہے کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو الگ کیا جاتا اور کل نبی جو اس وقت تک گذر چکے تھے سب کے سب اکٹھے ہو کر وہ کام اور وہ اصلاح کرنا چاہتے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کی ہرگز نہ کر سکتے ان میں وہ دل وہ قوت نہ تھی جو ہمارے نبی کو ملی۔ اگر کوئی کہے کہ یہ نبیوں کی معاذ اللہ سوء ادبی ہے تو وہ نادان مجھ پر افتراء کرے گا۔ میں نبیوں کی عزت و حرمت کرنا اپنے ایمان کا جزو سمجھتا ہوں لیکن نبی کریمؐ کی فضیلت کل انبیاء پر میرے ایمان کا جزو اعظم ہے اور میرے رگ و ریشہ میں ملی ہوئی بات ہے۔ یہ میرے اختیار میں نہیں کہ اس کو نکال دوں۔ بدنصیب اور آنکھ نہ رکھنے والا مخالف جو چاہے سو لے۔ ہمارے نبی کریم صلعم نے وہ کام کیا جو نہ الگ الگ اور نہ مل مل کر کسی سے ہو سکتا تھا اور یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ . . . . پوری کامیابی پوری تعریف کے ساتھ بھی ایک انسان دنیا میں آیا جو محمد کہلایا صلی اللہ علیہ وسلم۔"

(الحکم ۲۴ جنوری سنہ ۱۹۰۱ء)

اسلام سے ارتداد اختیار کرنے والے کا جماعت احمدیہ سے کوئی تعلق نہیں ہو سکتا

بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کتاب "نور الحق" میں رقم فرمایا ہے

"ہم مسلمان ہیں۔ خدائے واحد لاشریک پر ایمان لاتے ہیں اور کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے قائل ہیں اور خدا کی کتاب قرآن اور اس کے رسول مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کو جو خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ ہے مانتے ہیں۔ اور فرشتوں اور یوم البعث اور دوزخ اور بہشت پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے اور روزہ رکھتے ہیں اور اہل قبلہ ہیں اور جو کچھ خدا اور رسول نے حرام کیا اُس کو حرام سمجھتے ہیں اور جو کچھ حلال کیا اُس کو حلال قرار دیتے ہیں اور نہ ہم شریعت میں کچھ بڑھاتے اور نہ کم کرتے ہیں اور ایک ذرہ کی کمی بیشی نہیں کرتے اور جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمیں پہنچا اُس کو قبول کرتے ہیں چاہے ہم اسکو سمجھیں یا اس کے بھید کو سمجھ نہ سکیں اور اس کی حقیقت تک پہنچ نہ سکیں اور ہم اللہ کے فضل سے مومن موحد مسلم ہیں"

(نور الحق جزاول ص۵)

نیز اسی ضمن میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا ہے:-

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ایک نئی قوم پیدا کرے جو صدق اور راستی کو اختیار کرکے سچے اسلام کا نمونہ ہو"

(رسالہ احمدی اور غیر احمدی میں فرق)

پھر حضور علیہ السلام نے یہ بھی بوضاحت رقم فرمایا:-

"ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو شخص اس شریعت اسلام میں سے ایک ذرہ کم کرے یا ایک ذرہ زیادہ کرے یا ترکِ فرائض اور اباحت کی بنیاد ڈالے وہ بے ایمان اور اسلام سے برگشتہ ہے اور ہم اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ سچے دل سے اس کلمہ طیبہ پر ایمان رکھیں کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور اسی پر مریں ... اور خدا تعالیٰ اور اس کے رسول کے مقرر کردہ تمام فرائض کو فرائض سمجھ کر اور تمام منہیات کو منہیات سمجھ کر ٹھیک ٹھیک اسلام پر کاربند ہوں۔"

(ایام الصلح ص۸۶ و ص۸۷)

پھر حضور علیہ السلام نے شرائط بیعت میں یہ شرط بھی واضح طور پر درج فرمائی ہے کہ:-

"ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردیٔ اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا"

(اشتہار ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء)

نیز شرائط بیعت کے ضمن میں حضور علیہ السلام نے یہ بھی رقم فرمایا ہے:-

"اگر کوئی عمداً ان شرائط کی خلاف ورزی کرے جو اشتہار ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء میں مندرج ہیں اور اپنی بیباکانہ حرکات سے باز نہ آوے تو وہ اس سلسلہ سے خارج شمار کیا جاوے گا۔"

(اشتہار ۴ مارچ ۱۸۸۹ء)

بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان ارشادات کی رُو سے یہ امر ظاہر و باہر ہے کہ کوئی حقیقی احمدی اسلام سے ارتداد کا تصور بھی نہیں کر سکتا چہ جائیکہ وہ اسلام سے ارتداد اختیار کرے۔ اسی لئے کوئی شخص جو اسلام سے ارتداد اختیار کرے خلافتِ احمدیہ سے تعلق بیعت رکھنے والی جماعت کا فرد ہو ہی نہیں سکتا۔

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ بشیر طاہر ولد فضل دین ساکن منڈی چوہڑ کانہ ضلع شیخوپورہ کا جس نے اسلام سے ارتداد کا اعلان کیا ہے۔ جماعت احمدیہ (مبایعین) سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

عبد المالک خان ناظر اصلاح و ارشاد

انصار اللہ توجہ فرمائیں

وقف جدید کی تحریک کے سلسلہ میں سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ نے فرمایا:-

"میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں۔ کپڑے بیچنے پڑیں۔ میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا۔"

انصار اللہ کا فرض ہے کہ اس مبارک الٰہی تحریک کو کامیاب بنانے میں کوئی سعی اٹھا نہ رکھیں۔ اور زعماء کرام اور عہدہ داران جائزہ لیں کہ ان کے حلقہ میں کوئی ایسا بچہ جوان اور بوڑھا ایسا تو نہیں جو اس تحریک میں ابھی تک شامل نہ ہوا ہو۔ نیز اپنی مساعی کی باقاعدہ رپورٹ پورے اعداد و شمار کے ساتھ باقاعدہ مرکزی دفتر میں ارسال فرماتے رہیں۔

قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان نکاح

میرے لڑکے عزیزم انعام اللہ خاں کا نکاح عزیزہ رفیعہ بیگم صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب ساکن کھرڑیانوالہ تحصیل جڑانوالہ ضلع لائل پور کے ساتھ بعوض حق مہر مبلغ پانچ ہزار روپیہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے مورخہ ۲۹ بعد نماز عصر مسجد مبارک میں اعلان فرمایا۔

حضور اقدس نے ازراہ شفقت یہ عاجزانہ تحریر فرمائی کہ "اللہ تعالیٰ بابرکت کرے"۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کیلئے بابرکت فرمائے آمین۔ (رانا محمد شریف خان ساکن وسن کے ضلع سیالکوٹ)

دفتر سے خط و کتابت

کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دینا نہ بھولیئے۔ (مینجر الفضل)

شفا میڈیکو

• گزشتہ ۳۰ برس سے مریضوں کی خدمت کے لئے دن رات کھلی رہتی ہے۔
• ہر قسم کی اعلیٰ معیاری ادویات جو کہ شک و شبہ سے بالاتر ہیں پورا سٹاک موجود رہتا ہے۔
• ڈاکٹری نسخہ جات بنانے کے لئے مکمل ڈسپنسری۔
• نہایت خلیق و متحمل مزاج اور وسیع تجربہ رکھنے والا عملہ آپ کی تشریف آوری کا ہر وقت منتظر رہتا ہے

شفا میڈیکو

چوک میو ہسپتال لاہور۔ فون ۶۳۲۹۳

ھو الشافی
حیوانات کا علاج

کرنے کے لئے رسالہ "حیوانات کی امراض" دس پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر حاصل کریں۔ اس رسالہ میں اپھارہ، گل گھوٹو وغیرہ کی انگریزی کے خواص اور دیگر قیمتی معلومات درج ہیں۔

کیور ہیومیو ڈیلسن کمپنی رجسٹرڈ

ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰

آگیا آگیا تازہ سٹاک

گرم کشمیری شالیں
زنانہ و مردانہ ہر قسم
دُھسے۔ مرینہ وغیرہ
ریڈی میڈ عوامی سوٹ
زنانہ و مردانہ
کامدار اور پرنٹ قمیضیں
لٹھے کی شلواریں اور پاجامے

الفردوس
کلاتھ مرچنٹ

۸۵۔ انار کلی۔ لاہور

الفضل آپ کا واحد جماعتی آرگن ہے اس میں اشتہار دینا آپ کا جماعتی فرض ہے (مینجر)

کاغذ ــــ اور ــــ گتہ

بازار سے بارعایت خریدنے کے لئے

پیپر کارنر۔ گنپت روڈ۔ لاہور

فون نمبرز: ۶۴۵۲۳/۵۳۱۱۲ پر تشریف لائیے

ملک عبداللطیف ستکوہی — فون نمبر ۶۲۵۱۶
ملک محمد حنیف — فون نمبر ۶۲۵۱۸

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر

۵۲۔ فیروز پور روڈ ـــ بالمقابل تھانہ اچھرہ ـــ لاہور

فون نمبر: ۴۱۰۶۱۷

ہر قسم کا سامان سائنس و اچھی ترخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۳۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے

فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور

فون نمبر: ۵۲۶۲۳

آپ کی اپنی

احمدیہ ٹریول ایجنسی

امریکہ۔ کینیڈا۔ مغربی جرمنی۔ استنبول۔ یونان۔ مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعائتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں

★ انڈس ٹریول سروس ★

ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل لاہور

خورشید یونانی دواخانہ

ــــ اور ــــ

حکیم خورشید احمد ممتاز الاطباء رجسٹرڈ طبیب درجہ A

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع فرمائیں

مینجر خورشید یونانی دواخانہ و مطب گولبازار ربوہ۔ فون ۵۳۸

پبلک پبلیشرز اینڈ بک ایجنسیز رجسٹرڈ

بھوانہ بازار۔ لائل پور

فون ۲۳۱۹۸

ــــ پر ــــ

ہر قسم کی سٹیشنری اور کتب کی خرید کیلئے تشریف لائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب جماعت اور امراء جماعت کی فوری توجہ کیلئے

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲ر جنوری ۱۹۷۶ء میں جماعت کی تربیت کے لئے یہ تحریک فرمائی تھی کہ مختلف جماعتوں سے احباب تین تین ماہ کے لئے وقف کریں اور مرکز میں آکر دینی تعلیم حاصل کریں اور واپس جاکر اپنی جماعتوں کی تربیت کریں۔

حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں وقف جدید کی طرف سے یہ انتظام کیا گیا ہے کہ تین تین ماہ کے لئے اس سال میں تین کلاسیں جاری کی جائیں۔ اس سے یہ سہولت ہوگی کہ سال کے مختلف اوقات میں اپنی اپنی سہولت کے مطابق دوست وقف کرکے آسکیں گے۔ اس لئے امراء صاحبان فوری طور پر اپنی اپنی جماعتوں کے نمائندگان بھجوائیں اور یہ مطلع کریں کہ سال کے کس حصہ میں وہ آسکتے ہیں۔ تاکہ آنے والے احباب کا پروگرام بنایا جاسکے۔ وقف کی یہ درخواستیں سیدنا خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی خدمت میں ارسال کی جائیں۔

ناصرات الاحمدیہ کے سال رواں کا پہلا مرکزی امتحان

ناصرات کا سال رواں کا پہلا امتحان انشاء اللہ اپریل میں ہوگا۔ نصاب حسب ذیل ہے:-

معیار اوّل:- تاریخ لجنہ جلد اوّل ۲۶ تک۔ راہ ایمان ۱۲۰ تا ۱۲۰۔ یاد رکھنے کی باتیں ۲۳ تا ۲۵

معیار دوم:- راہ ایمان حصہ اوّل ۵۰ تک۔ سورۃ البقرہ کی ابتدائی ۷ آیات کا اردو ترجمہ۔ یاد رکھنے کی باتیں ۹ تا ۱۱

معیار سوم:- راہ ایمان سبق ۵۔ دو سجدوں کے درمیان کی دعا۔ نماز کے آداب۔ ایک حدیث باترجمہ۔ فرض نمازوں کی تعداد اور رکعات۔ (سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

خاکسار کی چچازاد ہمشیرہ نسیم اختر بنت محترم علی محمد صاحب کو گرنے کی وجہ سے سر میں شدید چوٹیں آئی ہیں احباب سے اس کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

عبدالحمید بشیر خلیل آباد کالونی
کوٹلی - آزاد کشمیر

ضروری اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جو دوست اعلان نکاح یا شادی وغیرہ الفضل میں اشاعت کے لئے بھجواتے ہیں وہ ایسے اعلانات اپنی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی وساطت سے بھجوایا کریں ورنہ وہ شائع نہیں ہوسکیں گے۔

(مینجر الفضل)

شفا میڈیکو
ایکسرے ڈیپارٹمنٹ

- فیس ایکسرے ۱۶/- روپے
- فیس ای سی جی ۳۰/- ״
- گھر پر ایکسرے کرنے کی فیس ۵۰/- ״
- گھر پر ای سی جی کرنے کی فیس ۵۰/- ״

گاڑی کا انتظام فرم کرے گی

خون۔ بلغم۔ پیشاب وغیرہ کے امتحان کا مکمل انتظام ہے۔

ہمارا ۲۰ سالہ تجربہ اور نیک شہرت حسن کارکردگی کی ضمانت ہے۔

شفا میڈیکو ایکسرے ڈیپارٹمنٹ
چوک میوہسپتال لاہور۔ فون ۶۳۶۹۳

احمدی بھائیوں کی اپنی دکان
نیو پاک جیولرز
۱۲ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور
فون: ۴۱۰۹۷۴

ہر قسم کے خالص سونے و چاندی کے مضبوط و پائیدار زیورات بنانے کا
— واحد مرکز —

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ
کی
دیدہ زیب انگوٹھیاں اور سندھی فیشن کو کے ہر وقت دستیاب ہیں

پروپرائٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

شافی مطلق خدا تعالیٰ ہے

دواؤں میں شفاء اسی نے رکھی ہے!
ہماری دعا ہے کہ
اللہ تعالیٰ بیماروں کو شفاء عطا فرمائے
آمین
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیے
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ — رہائش ۶۲۹۳۰

سونے اور چاندی کے اعلیٰ ○ معیاری ○ عروسی زیورات
— نیز —
مغلیہ دور کے کندن کے اعلیٰ ڈیزائن بنانے کے لئے
’’نیو راحت علی جیولرز‘‘
غلام احمد اینڈ برادرز۔ اکبر بازار شیخوپورہ۔ فون نمبر: ۳۶۸۱
کو یاد فرمائیں

سونے اور چاندی کے زیورات
کی
خرید و فروخت کا اعلیٰ مرکز
پاک گولڈ سمتھ
میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر
عقب جمال بیکری گولبازار ربوہ
فون نمبر ۵۵۰

ایکو الیکٹرک موٹرز
۱/۲ تا ۴۰ ہارس پاور — تھری فیسیز
امپورٹڈ میٹریل سے تیار کردہ۔ گارنٹی شدہ۔ خوبصورت صنعتی و زرعی ضروریات کے لئے
قیمت مناسب — ڈیلرشپ کے لئے رجوع کریں!
ایوسٹ الیکٹریکل کمپنی (EECO) سیالکوٹ روڈ گوجرانوالہ۔ فون ۶۱۶۵